السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بچی کی عمر چار سال ہے 'اس نے ایک سال کی عمر کے بچے کی ماں کا دودھ پیا تھا تو کیا وہ اس بچے کی رضاعی بہن ہے جو اس سے عمر میں تین سال چھوٹا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ رضاعت موثر نہیں کیونکہ اکثر اہل علم کے نزدیک دو سال کی عمر کے بعد بچے کی رضاعت موثر نہیں ہوتی اور بعض نے یہ کہا ہے کہ اس سلسلہ میں اعتبار بچے کے دودھ چھوڑدینے کا ہے یعنی اگر وہ دو سال کی عمر سے پہلے بھی دودھ چھوڑ دے تو پھر بھی رضاعت موثر نہیں ہے اور اگر دو سال کے بعد بھی اس کا دودھ نہ چھڑایا گیا ہو تو پھر دو سال بعد بھی رضاعت موثر ہے اور ظاہر ہے کہ چار سال کی بچی کا دودھ چھڑا دیا گیا ہوتا ہے لہذا اس کی یہ رضاعت موثر نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص375

محدث فتویٰ